حضرت تاج محمود کی سرپرستی:

کچھ دنوں کے بعد مولانا بھرچونڈی سے امروٹ چلے گئے۔ امروٹ بھی ضلع سکھر کا دوسرا مشہور قصبہ ہے۔ جہاں حضرت سید العارفین کے دوسرے خلیفہ مولانا ابوالحسن تاج محمود صاحب رونق افروز سجادہ اور صاحب دستار خلافت اور مجاز بیعت وارشاد تھے حضرت سید العارفین کے انتقال کے بعد اب وہی مولانا کے لیے بمنزلہ باپ کے تھے۔ مولانا نے نہایت سعادت مندی کے ساتھ ان کے حضور اپنا سر نیاز جھکا دیا اور حضرت تاج محمود علیہ الرحمہ نے بھی اپنا حق ادا کر دیا اور مولانا کو کبھی احساس نہ ہونے دیا کہ وہ ایک بے یار ومددگار نو مسلم نوجوان ہیں۔

مولانا کی شادی:

حضرت مولانا تاج محمود نے سکھر کے اسلامیہ اسکول کے ایک استاد مولوی محمد عظیم خان یوسف زئی کی صاحبزادی سے مولانا کی شادی کرائی۔ ان کے رہنے کو مکان، آرام وآسائش کے لیے گھر گرہستی کی تمام چیزیں اور سب سے بڑھ کر ان کے ذوقِ مطالعہ کی تسکین اور تصنیف وتالیف کے لیے ایک بہت بڑا کتب خانہ مہیا کر دیا جہاں مولانا ۱۸۹۷ - ۹۸ء تک نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ درس ومطالعہ میں مصروف رہے۔

یہاں مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم کی زندگی کا پہلا دور مکمل ہو جاتا ہے۔

اعلان خصوصی نمبر

قارئین الولی کو یہ معلوم ہو کر خوشی ہوگی کہ الولی کا آئندہ شمارہ سردار محمد امین خان کھوسو عبید اللہی کی شخصیت، سیرت اور ان کی سیاسی خدمات کے تذکرے میں مضامین نثر ونظم پر مشتمل ہوگا۔ اس میں ان کے بعض نادر خطوط اور نادر تحریر بھی شامل ہوگی۔ اس نمبر کے لکھنے والوں میں، مولانا غلام مصطفٰے قاسمی، مولانا اللہ ڈیہ پروہی، جناب علی نواز وفائی ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری وغیرہم شامل ہیں۔ اس خصوصی نمبر کی ترتیب وتدوین میں ہمارے ساتھ "مولانا عبید اللہ سندھی اکیڈمی کراچی" نے تعاون کیا ہے۔

(ادارہ)